سوال

(1035) حائضہ اور نفاس والی کے بدن کی نجاست

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایام مخصوصہ کے بعد طہارت کے وقت عورت کو اپنے کپڑے تبدیل کرنے ضروری ہیں جبکہ انہیں کوئی خون اور نجاست وغیرہ نہ لگی ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں اسے لباس تبدیل کرنا ضروری نہیں ہے، کیونکہ حیض بدن کو پلید نہیں کرتا۔ بلکہ حیض کا خون جہاں لگے صرف وہ جگہ پلید ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ علیہ السلام نے عورتوں کو حکم دیا تھا کہ جب ان کے کپڑے کو حیض کا خون لگ جائے تو وہ اسے اچھی طرح دھو لیں اور پھر اس میں نماز پڑھیں۔'' (صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب غسل الدم، حدیث: 226 وصحیح مسلم، کتاب الحیض، باب المستحاضة وغسلها وصلاتها، حدیث: 333 سنن ابی داود، کتاب الطھارة، باب من روی ان الحیضة اذا ادبرت لا تدع الصلاة، حدیث: 282 وسنن الترمذی، ابواب الطھارة، باب المستحاضة، حدیث: 125۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 727

محدث فتویٰ